خواتین کا محرم کے بغیر سفر

انتیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۳-۲۴ صفر ۱۴۴۳ھ مطابق ۱-۲/ اکتوبر ۲۰۲۱ء، المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد

۱- خواتین کے سفر کے لئے محرم کی شرط کا مدار فتنہ پر ہے خواہ مسافت قصر کے بقدر مسافت ہو یا اس سے کم مسافت ہو، اس لئے اگر فتنہ کا اندیشہ ہو تو سفر شرعی کی مسافت سے کم کا سفر بھی کسی خاتون کے لئے بغیر محرم کے جائز نہ ہوگا؛ البتہ نماز کے قصر و اتمام کا مدار مسافت شرعی کے سفر پر ہوگا۔

۲- عام حالات میں کوئی عورت سفر شرعی کی مسافت کا سفر تنہا نہ کرے، اگرچہ بظاہر محفوظ نظام سفر ممکن ہو؛ البتہ اگر کوئی اہم ضرورت درپیش ہو اور شوہر یا محرم کی رفاقت ممکن نہ ہو تو محفوظ نظام سفر کے ساتھ سفر کی اجازت ہے۔

۳- چوں کہ عمرہ اور حج کا سفر طویل ہوتا ہے اور کئی دنوں کا ہوتا ہے، اس پوری مدت میں عورت کو کسی مرد کی مدد کی ضرورت پڑتی رہتی ہے، جو بغیر شوہر یا محرم کے پوری نہیں ہو سکتی ہے، شرعی قباحتوں سے بچنا بہت مشکل ہے، اس لئے بغیر شوہر یا محرم کے محض ثقہ عورتوں کی جماعت کے ساتھ عورتوں کے لئے سفر عمرہ اور حج پر جانا جائز نہ ہوگا --- بوڑھی عورتوں کو تو اور زیادہ کسی مرد کی مدد کی ضرورت پڑتی ہے، اس لئے ان کے لئے بھی بغیر محرم کے صرف ثقہ عورتوں کے ساتھ جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۴- کوئی عورت محرم کے موجود نہ ہونے یا محرم کے اخراجات سفر حج کی استطاعت نہ ہونے کی صورت میں بھی حج کمیٹی یا حج ٹور کے قافلہ کے ساتھ بغیر محرم کے سفر حج و عمرہ پر نہیں جا سکتی ہے۔

۵- البتہ دفعہ: ۳ و ۴ میں سفر حج کی جو ممانعت مذکور ہے تو جن مسالک میں محرم و شوہر کے بغیر ثقہ عورتوں کے ساتھ بھی سفر حج کی اجازت ہے، ان مسالک کے لوگ اپنے مسلک کے مطابق عمل کر سکتے ہیں۔

☆☆☆